

## 12630- مرد سے بڑی عمر کی عورت سے شادی کرنے میں کوئی مانع نہیں

### سوال

میری عمر اکیس برس ہے اور عتیریب شادی کرنے کا ارادہ ہے، میں چاہتا ہوں کہ اپنے سے بڑی عمر کی عورت سے شادی کروں (مثلاً سات برس بڑی) تو یہ ایسا کرنا غلط ہے؟ مجھے علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی یہوی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پندرہ برس بڑی تھی، بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ایسا شاذ ہے اور ہمارے دور میں ایسا ہوتا نہیں کہ بڑی عمر کی لوکی شادی کی جائے؟

### پسندیدہ جواب

عورت کا مرد سے عمر میں بڑی ہونا کوئی نقصان دہ نہیں اور نہ ہی اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج ہے، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ خاوند کی عمر زیادہ اور یہوی پھوٹی ہو، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ام المؤمنین خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی تو ان کی عمر چالیس برس تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت پہیں برس کی عمر کے تھے۔

مرد کے لیے عورت میں بوجیزہ و بیکھنی ضروری ہے وہ یہ ہے کہ عورت صالحہ اور دین والی اور اچھے اخلاق کی مالکہ ہو چاہے وہ خاوند سے عمر میں بڑی بھی کیوں نہ ہو لیکن اگر وہ عورت جوانی اور بچے جنہے کی عمر میں ہے تو اس سے شادی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

مندرجہ بالا سطور سے معلوم یہ ہوا کہ عمر کوئی عذر نہیں اور نہ ہی یہ عیب ہے جب مرد صالح اور نیک ہو اور اسی طرح عورت بھی صالحہ اور نیک اور اچھے کردار و اخلاق کی مالکہ ہو شادی ہو سکتی ہے، اللہ تعالیٰ سب کے حالات کی اصلاح فرمائے۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ انتحار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ دیکھیں کتاب فتاویٰ الاسلامیہ (107/3)۔

واللہ اعلم۔